ماہنامہ

تحریکِ جدید

ربوہ

شوال ۱۳۹۱ ہجری قمری

فتح ۱۳۵۰ ہجری شمسی

دسمبر ۱۹۷۱ عیسوی

ایڈیٹر

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولانا نصیر الدین احمد شیخ تبلیغ اسلام کے لئے ۴ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو ربوہ سے روانہ ہوئے۔ آپ زمبیا تشریف لے گئے ہیں۔ اس سے قبل آپ نائیجیریا اور سیرالیون میں فریضہ تبلیغ اسلام سرانجام دے چکے ہیں۔

Maulana N. D. Ahmad Shaikh who left for Zambia on 4 October 1971. He has already served in the field of preaching of Islam in Nigeria and Sierra Leone

Maulana N. D. Ahmad Shaikh, Missionary of Islam, is seen with friends who went to the Railway Station to see him off. He has gone to ZAMBIA.

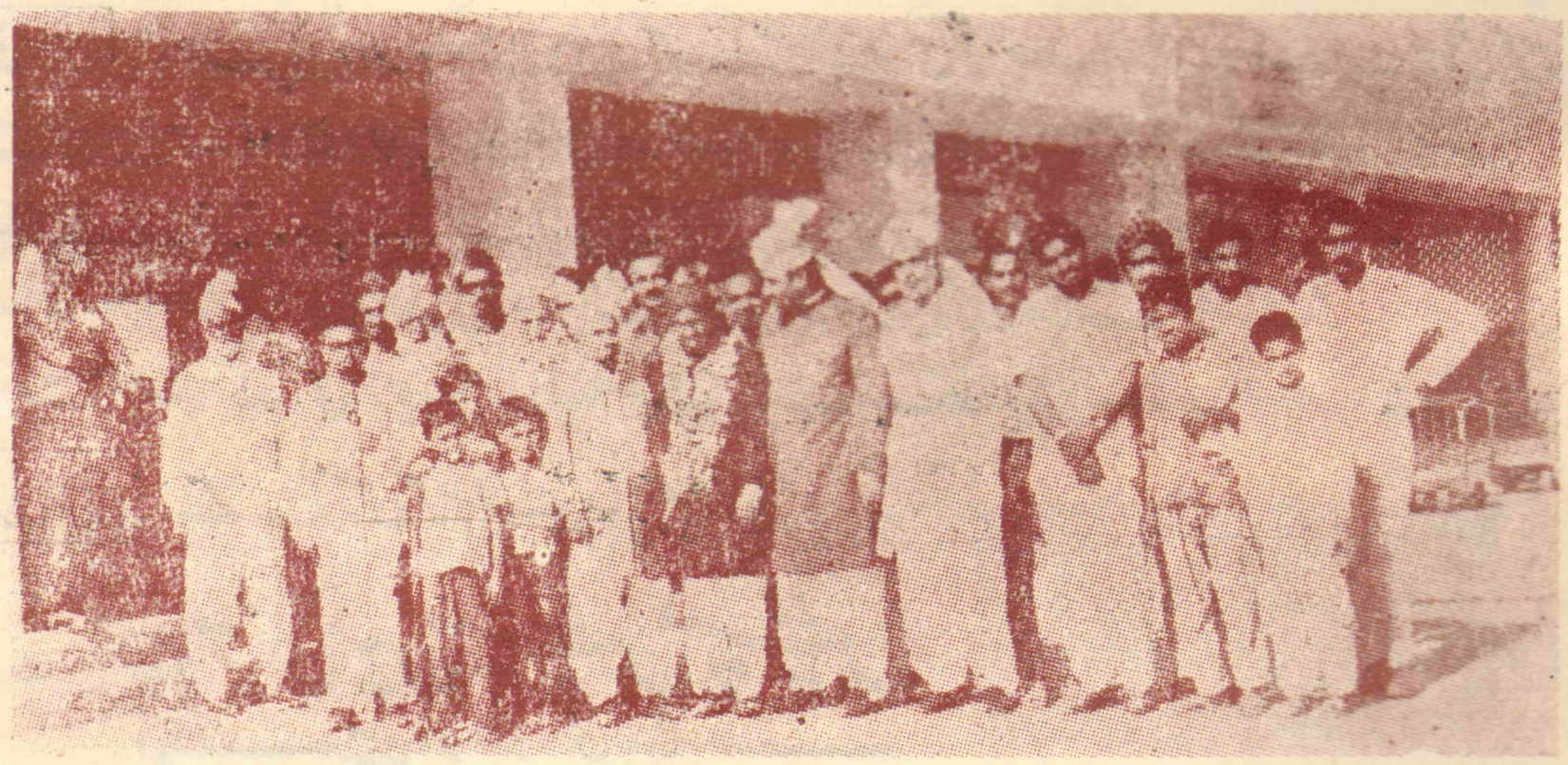

مکرم مولانا نصیرالدین احمد صاحب شیخ زمبیا جاتے ہوئے۔
ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر احباب کے ساتھ۔

لین دین، خرید و فروخت، دکانداری — تجارت چھوٹی ہو یا بڑی، قومی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

یو بی ایل تاجروں اور دکانداروں کے لئے بینکاری کی جدید ترین خدمات پیش کرتا ہے۔

ملک بھر میں ۶۰۰ سے زائد شاخیں - بیرونی شاخیں لندن، ایسٹ لندن، برمنگھم، شیفیلڈ، بریڈفورڈ، مانچسٹر، بحرین (باب البحرین روڈ)، بحرین (منامہ)، العین، ابوظہبی، دوبئی، شارجہ، ڈیرہ دوبئی، اجمان، ام القوین، راس الخیمہ اور دمام۔ پاکستان میں ذیلی ادارہ یونین بینک لمیٹڈ

یونائیٹڈ بینک۔ لے۔ جی۔ زیورچ اور یونائیٹڈ بینک لبنان اینڈ پاکستان ایس۔ لے۔ ایل۔

یو بی ایل کے لئے سبھی کرم فرما اہم ہیں۔

یو بی ایل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راہِ ترقی میں پیش پیش

ایک بین الاقوامی بینک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

فتح ۱۳۵۰ھ ہش

(دسمبر ۱۹۷۱ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ۲ روپے ٭ فی پرچہ: ۲۰ پیسے

● خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

● پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے۔

● چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

● جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

● اداریہ	صـ۲
● اقتباس - ایک شعر	۴
● کاروانِ اسلام	۵
● مبلغین کی آمد اور روانگی	۱۲
● پہنائی دل	۱۳
● اشتہارات	

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت :- حمید الدین

آپ کا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟

یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرما دیں ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۷ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۲

فتح ۱۳۵۰ھ

(دسمبر ۱۹۷۱ء)

اداریہ

پاکستان پائندہ باد

اِس وقت ہمارا محبوب وطن انتہائی نازک مراحل میں سے گزر رہا ہے۔ وہ وطن جسے مسلمانوں نے لاکھوں عزیز اور قیمتی جانیں دے کر اور اپنے بیش قیمت سامانوں کو لُٹا کر حاصل کیا تھا اور جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مسلمانوں کی ترقی اور خوشحالی اور تبلیغِ اسلام کا ایک اہم مرکز بنانے کا فیصلہ کر رکھا ہے ہاں وہی ہمارا محبوب وطن اِس وقت اندرونی تخریب کاروں اور بیرونی ازلی دشمنوں سے پنجہ کش ہے۔

اسلام اور مسلمانوں پر اِس سے زیادہ سخت وقت بھی آچکے ہیں اور دُنیا جانتی ہے — اور مومن کا تو اس سے یقین اَور بھی پختہ ہوتا ہے — کہ جب بھی دشمن نے اللہ کی اِس والہ و شیدا مخلوق کو للکارا ہے اور نیست و نابود کر دینے کی نہ صرف دھمکیاں دی ہیں بلکہ تمام قسم کے ساز و سامان سے لیس ہو کر میدان میں نکل آیا ہے اور ظاہری آنکھ کو یہ نظر آنے لگا ہے کہ اَب دشمن غالب ہُوا ہی چاہتا ہے — تو ہر ایسے وقت اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد کا ہاتھ آگے بڑھتا ہے اور مسلمانوں کو سہارا دیتا ہے۔ ان کی شکست کے امکانات کو فتح کے حسین و جمیل نظاروں میں تبدیل کر دیتا ہے۔ دشمن اپنا سا مُنہ لے کر رہ جاتا ہے۔ بلکہ یوں کہنا نادرست نہ ہوگا

کہ اس کا منہ رہتا ہی نہیں۔ یہ کوئی ایک دو سال یا ایک دو صدیوں کا تجربہ نہیں بلکہ اس تجربہ کو بار بار دُنیا کے سامنے آتے چودہ ۱۴ صدیاں بیت گئی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ جمعہ (۲۶ نبوت/نومبر ۱۳۵۰ھ ش / ۱۹۷۱ء) کو اپنے خطبہ میں قرآن کریم کی سورۃ الاحزاب، سورہ آلِ عمران اور سورہ القمر کی بعض آیات کی تلاوت فرماتے ہوئے احمدیہ جماعت کی خاص طور پر اور تمام مسلمانانِ پاکستان کی عام طور پر اِس امر کی طرف توجہ مبذول فرمائی کہ رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جنگوں کے لحاظ سے سب سے زیادہ سخت وقت مسلمانوں پر جنگِ احزاب کا وقت تھا۔

"جب عرب قبائل رؤسائے مکّہ کے ساتھ شامل ہو کر اسلام کو مٹانے (بزعمِ خود) اور مدینہ کی اینٹ سے اینٹ بجانے کے لئے مدینہ کے گرد جمع ہو گئے تھے۔ احزاب سے پہلے جو جنگ ہوئی تھی اس میں کم و بیش پندرہ سَو مسلمان شامل ہوئے تھے۔ دو سال کے بعد جب کفّارِ مکّہ نے مدینہ کو گھیر لیا اس وقت منافقین کو شامل کر کے قریباً تین ہزار مسلمان تھے۔ اُحد کی جنگ کے موقعہ پر تین سَو سے کچھ زیادہ ہی منافقین واپس آ گئے تھے۔ سارے منافق تو شامل نہیں ہوئے تھے اِس واسطے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ ان تین ہزار مسلمانوں میں جو احزاب کے موقعہ پر اسلام کی حفاظت کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبّیک کہتے ہوئے اپنے دفاع کے لئے باہر میدان میں جمع ہوئے تھے ان میں پانچ چھ سَو منافقین ہوں گے اِس لئے اڑھائی ہزار کے قریب مخلص مومن سمجھنے چاہئیں جو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو گئے تھے اور لشکرِ کفّار دس ہزار کی تعداد میں تھا جو قریباً تمام عرب کے بڑے بڑے قبائل کی نمائندگی کر رہا تھا اور تمام رؤساءِ مکّہ کی قیادت میں مسلمانوں کو کرش کرنے کے لئے اور ان کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی نیّت سے وہاں جمع ہوا تھا۔

مسلمانوں کے لئے علاوہ اِس ابتلاء کے بعض اَور ابتلاء بھی تھے۔ مثلاً راشن یعنی غذا کی کمی تھی۔ سردی غیر معمولی طور پر شدید تھی۔ ان کا لباس اس سردی کا مقابلہ کرنے کے لئے ناکافی تھا۔ غرض اس وقت حالات ایسے تھے کہ دُنیا کی نگاہ یہی دیکھتی تھی کہ آج اسلام ختم اور مسلمان تباہ ہو جائیں گے۔ آج (نعوذ باللہ) محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو نقصان پہنچا کر یہ سارا سلسلہ ختم کر دیا جائے گا۔ لوگ باتیں بھی کرتے تھے۔ فتنہ بھی پیدا کرتے تھے۔ بددلی پیدا کرنے کی کوشش بھی کرتے تھے۔ جو اُن کے بس میں تھا وہ کرتے تھے لیکن وہ مسلمان جن نے اپنے ربّ کی

(باقی صـ۱۱ پر ملاحظہ فرمائیں)

اقتباس

یقین

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"اے خدا کے طالب بندو! کان کھولو اور سُنو کہ یقین جیسی کوئی چیز نہیں۔ یقین ہی ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے۔ یقین ہی ہے جو نیکی کرنے کی قوت دیتا ہے۔ یقین ہی ہے جو خدا کا عاشق صادق بناتا ہے۔ کیا تم گناہ کو بغیر یقین کے چھوڑ سکتے ہو کیا تم جذبات نفس سے بغیر یقینی تجلّی کے رُک سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی تسلّی پا سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچّی تبدیلی پیدا کر سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچّی خوشحالی حاصل کر سکتے ہو۔ کیا آسمان کے نیچے کوئی ایسا کفارہ اور ایسا فدیہ ہے تم سے گناہ ترک کرا سکے"

(کشتی نوح صفحہ ۸۴)

ایک شعر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسے کش بود مصطفٰے راہنما
سرِ بختِ او باشد اندر سما

ترجمہ :- جس کے راہبر محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم ہوں اس کے نصیبے کا سِرا آسمان تک جا پہنچتا ہے۔

تشریح :- اگر انسانی زندگی کا مقصد خدا تعالیٰ کو پانا ہے — اور اس میں کیا شک ہے کہ زندگی کا یہی مقصد ہے — اور مقصد کو پا لینا سب سے بڑی خوش نصیبی ہوتی ہے۔ تو پھر کسی شخص کا رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو حقیقی معنوں میں راہبر مان لینا اور صدق دل سے حضورؐ کی پیروی میں زندگی گزارنا ہی سب سے بڑی خوش قسمتی کی دلیل ہے کیونکہ اس سے انسان اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتا ہے اور اسے پا سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس شعر میں یہی بات بیان فرمائی ہے کہ سب سے بڑی خوش قسمتی یہ ہے کہ انسان رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنا رہبر بنا لے — اور اپنے خالقِ حقیقی کو پا لے ۔

۞

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ جماعت کی ان تھک کوششوں کے نتائج دُنیا پر عیاں سے عیاں تر ہوتے جارہے ہیں۔ ہمیں اِس بات سے غرض نہیں کہ کوئی ان کو بیان کرتے ہوئے ہمارا نام لیتا ہے یا نہیں۔ یہی کہنا کہ فلاں فلاں جگہ اسلام ترقی کر رہا ہے اور عیسائیت پسپا ہو رہی ہے ہمارے لئے بے حد تسلی کا باعث ہے۔

حال ہی میں کراچی کے ایک روزنامہ ۔ انجام ۔ نے اپنی ۳۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء کی اشاعت میں افریقہ میں تبلیغِ اسلام کے متعلق درج ذیل نوٹ تحریر کیا ہے اس نوٹ سے صاف طور پر عیاں ہے کہ دراصل یہ ذکر احمدیہ جماعت ہی کا ہے۔ ہم اپنے قارئینِ کرام کی خدمت میں یہ نوٹ من و عن پیش کرتے ہیں:۔

"بہت سے مغربی اور مشرقی ممالکِ افریقہ میں اسلام بسرعت پھیل رہا ہے اور اس کا سہرا پاکستانی مسلمانوں کے ہی سر ہے جو بڑے وسیع پیمانے پر افریقی مسلمانوں کی فلاح و بہبود، تعلیم اور تربیت اور اشاعتِ اسلام کا کام کر رہے ہیں۔ مشرقی افریقہ کی نسبت مغربی افریقی ممالک نائیجیریا، غانا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ، لائبیریا وغیرہ میں زیادہ سرعت سے کام ہو رہا ہے اور اسلام پھیل رہا ہے جہاں لاکھوں عیسائی، بُت پرست اور لامذہب حلقہ بگوشِ اسلام ہو چکے ہیں اور الف ننگے رہنے والوں نے اسلامی شریعت کے مطابق لباس پہننا شروع کر دیا ہے۔ سینکڑوں مساجد، بیسیوں سکول کالج ہسپتال کھُل چکے ہیں۔ بعض مقامی زبانوں میں قرآن کریم، اہم احادیث، نماز وغیرہ کے تراجم ہو چکے ہیں۔

مشرقی افریقہ میں بھی متعدد مساجد سکول ہسپتال کھُل چکے ہیں۔ بعض مساجد مثلاً ٹبورا کی مسجد کی عمارات

اتنی عالیشان ہیں کہ دُور دُور سے لوگ
انہیں دیکھنے آتے ہیں۔ مشرقی افریقہ میں
کثرت سے بولی اور سمجھی جانے والی زبان
سواحیلی میں قرآن کریم کا سب سے
پہلا ترجمہ کرکے شائع کرنے کی توفیق
اللہ تعالیٰ نے پاکستانی اسلامی مبلغین
کو ہی عطا فرمائی۔ یہ ترجمہ اتنا مقبول
ہُوا اور پسند کیا گیا کہ ہاتھوں ہاتھ
فروخت ہو گیا۔ جو موکنیاٹا جو عیسائی
ہیں جب صدر ہوئے تو پاکستانی علماء
نے اُنہیں یہ ترجمہ پیش کیا تو انہوں نے
کہا کہ جب میں انگریزوں کی قید میں
تھا تو قید خانہ میں ہی مجھے یہ ترجمہ ملا
اور میں نے پڑھا۔ بڑا دلچسپ اور
قابلِ قدر ہے دوبارہ اسے ضرور
پڑھوں گا۔

انہی پاکستانی مبلغین کی مساعی جمیلہ
اور اَن تھک کوششوں کا نتیجہ ہے
کہ افریقہ کے مغربی اور مشرقی ممالک
میں عیسائیت آب دم توڑ رہی ہے۔"

(۲) "نائیجیریا کے شمالی علاقوں میں جہاں
مسلمانوں کی بھاری اکثریت ہے
پاکستانی مسلمانوں نے کئی سکول کالج
ہسپتال کھول دیئے ہیں جن سے کیا
مسلمان کیا عیسائی اور کیا بدمذہب
مشرک بہت فائدہ اُٹھا رہے ہیں اور
ساری آبادی بلکہ وہاں کے سرکاری
افسر، گورنمنٹ اور روڈ سا پاکستانی
مسلمانوں کی بے لوث خدمتِ خلق کے
بے حد ممنون ہیں۔ اخبارات میں، ریڈیو
اور ٹیلیویژن پر بھی ان کی خدمات
کا بار بار اعتراف کیا جاتا ہے متعدد
سکولوں کالجوں میں علاوہ مقامی
اساتذہ کے بہت سے پاکستانی اُستاد
ہیں۔ ہسپتال اور کلینک پاکستانی
ڈاکٹروں نے کھول دیئے ہیں جو بڑے
مقبول ہیں۔ ماہرین امراضِ چشم،
دندان ساز بھی وہاں پہنچ چکے ہیں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مارشیس

بیرونی ممالک میں احمدیہ سکول اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام اور مسلمانوں کی نمایاں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مغربی افریقہ، مشرقی افریقہ اور اب مارشیس میں بھی سیکنڈری سکول مسلمان نوجوانوں کو اسلامی ماحول میں دینی اور دنیاوی تعلیمات سے بہرہ ور کرنے میں پیش پیش ہیں۔

حال ہی میں ہمارے ایک استاد مکرم رشید حسین صاحب مارشیس تشریف لے گئے ہیں۔ آپ وہاں احمدیہ سیکنڈری سکول میں پرنسپل کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ جب سے وہ تشریف لے گئے ہیں سکول

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ترقی کی راہوں پر گامزن ہے
ان کی ارسال کردہ تازہ ترین رپورٹ قارئین کی خدمت
میں پیش ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ ہمارے تمام سکول
اور تمام اساتذہ صحیح رنگ میں اور زیادہ سے زیادہ
خدمتِ دین کی سعادت حاصل کر سکیں اور یہ سکول اور
ان اساتذہ کی مساعی اسلام کے لئے ہر رنگ میں بابرکت
ثابت ہوں۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ پیشِ خدمت ہے:۔

"یکم اکتوبر ۱۹۷۱ء کو انسپکٹر آف سکولز مسٹر
ورما صاحب سکول ہذا کے معائنہ کے لئے تشریف لائے
انسپکٹر موصوف کا یہ معائنہ سکول ہذا کی منظوری کی
سفارش کرنے کے لئے تھا۔ ان کی سفارش سے سنڈیکیٹ
آف ایگزامینیشن کیمبرج یونیورسٹی لندن سکول ہذا کو
منظور شدہ قرار دے گی۔ انسپکٹر موصوف کالج کی
تعلیمی حالت سے انتہائی مطمئن تھے۔ ان کے خیال
کے مطابق بجز کالج میں بچوں کی تعداد کی کمی کے اور کوئی
چیز کالج کو منظور شدہ قرار دینے میں مانع نہیں ہو سکتی
اور بقول انسپکٹر صاحب موصوف امید کی جاتی ہے کہ
سنڈیکیٹ تعلیمی معیار اور دیگر اُمور کو مدّنظر رکھتے
ہوئے کالج کو منظور شدہ قرار دے دیگی۔ اللہ تعالےٰ
سے دعا ہے کہ اس کے فضل و رحم کے نتیجہ میں کالج
منظور شدہ قرار دے دیا جائے۔

یکم اکتوبر سے فارم I میں آئندہ سال کے
داخلہ کے لئے فری کلاس کا اعلان کر دیا گیا تھا اور
تادمِ تحریر ۹ بچے کالج میں داخلہ کے لئے آئے ہیں۔
کلاس روم نہ ہونے اور اساتذہ کی کمی کی وجہ سے ان
بچوں کو فی الحال موجودہ فارم I کے بچوں کے ساتھ
بٹھایا گیا تھا مگر اب چونکہ فارم II کے بچوں کو امتحان
کی تیاری کے لئے رخصت دے دی گئی ہے اِس لئے
۲۔ نومبر سے ان بچوں کو الگ کلاس میں بٹھا دیا جائے گا
سکول سرٹیفکیٹ کے امتحانات ۹۔ نومبر سے شروع ہو رہے
ہیں۔ اس امتحان میں ہمارے ۱۸ بچے شریک ہو رہے ہیں
ان بچوں کی تمام مضامین میں پڑھائی اور دُہرائی مکمل
ہو چکی ہے۔ بچوں کے ساتھ تمام اساتذہ نے انتہائی
محنت سے کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اِس
سال بہتر نتائج پیدا ہوں گے۔

۷۔ اکتوبر کو کالج ہذا کا سالانہ سپورٹس ڈے
منایا گیا۔ بچے بعد دوپہر روزہل سٹیڈیم میں جمع ہوئے
خاکسار نے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ سپورٹس ڈے کا
آغاز کیا۔ تمام بچے اور تمام اساتذہ سٹیڈیم میں حاضر
تھے۔ بچے اس دن کو منانے کے لئے پوری طرح تیار تھے
تمام بچوں کو دو مختلف گروپوں میں یعنی سینئر اور جونیئر
میں تقسیم کیا گیا اور تقریباً ۲۵ مختلف قسم کے مقابلوں
میں بچوں نے حصّہ لیا۔ بعد ادائیگی نماز عصر محترم جناب
مشنری انچارج صاحب اور مولانا صدیق احمد صاحب منور
بھی سٹیڈیم میں تشریف لائے اور بچوں کی حوصلہ افزائی
فرمائی۔ آخری مقابلہ اساتذہ اور بچوں کے درمیان فٹ بال
کا تھا اس میں محترم مشنری انچارج صاحب نے بھی حصّہ
لیا۔ پروگرام کے آخر میں تمام طلباء کی ٹھنڈے مشروب
سے تواضع کی گئی۔

دورانِ ماہِ حال لٹریری سوسائٹی کی تین میٹنگز ہوئیں جن میں بچوں نے نہایت دلچسپی سے حصّہ لیا۔ اساتذہ اور طلباء نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ طلباء کے لئے مختلف تقریری مقابلہ جات کا انتظام کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کالج کو عوام میں متعارف کرانے کے لئے احمدیہ اخبار "LE MESSAGE" میں باقاعدگی سے اشتہار دیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ مشہور اخبار MAURICIAN میں بھی اشتہار دیا گیا۔ علاوہ ازیں بڑے سائز کے پوسٹر بھی چھپوائے گئے ہیں۔ طلباء سے بھی مؤثر طریقہ سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے کالج کی ترقی میں بھرپور تعاون کا مظاہرہ کریں۔

دورانِ ماہِ حال فیس کی وصولی کی مد میں بارہ صد روپیہ جمع ہوا۔

خاکسار کی انفرادی مصروفیت کے بارہ میں تحریر ہے کہ خاکسار نے ہفتہ تحریکِ جدید و نصرت جہاں سکیم کے سلسلہ میں مورخہ ۱۷ اکتوبر کو دارالسلام میں بعد نماز مغرب سادگی کے موضوع پر تقریر کی۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے وجود کو کالج کے لئے خصوصاً اور احمدی بھائیوں کے لئے عموماً زیادہ سے زیادہ مفید بنائے۔ آمین ثم آمین۔

یوروپ

● مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اپنی ماہانہ رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں (آپ یوروپین مشنوں کی کانفرنس کے سیکرٹری ہیں) کہ:۔

انگلستان میں مکرم امام صاحب مسجد لندن نے اسلام کے مختلف موضوعات پر سات تقاریر کیں جن میں سے تین تقاریر ایک سکول میں کی گئیں۔ مشرقی لندن میں ایک پادری کے ساتھ دو گھنٹے تک اسلام اور عیسائیت کی تعلیم پر خوشگوار ماحول میں گفتگو کی۔ مکرم نائب امام صاحب کا اسلامی تعلیمات کے متعلق ایک انٹرویو ایک مؤقر جریدہ 'ایوننگ سٹینڈرڈ' میں شائع ہوا۔ رمضان کے ایام میں درس قرآن کریم۔ درس حدیث اور تراویح کا باقاعدہ انتظام کیا گیا۔

ایک انگریز بہن مشرف باسلام ہوئیں، الحمدللہ۔

انگلستان میں مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ امام مسجد ہیں اور مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام۔ ان دو کے علاوہ گلاسگو میں ہمارے انگریز مبلغ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ بھی تندہی کے ساتھ فریضۂ تبلیغ کی سرانجام دہی میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین۔

● سپین سے میں ایک کیتھولک جریدہ نے احمدیت کے متعلق ایک مفصل مضمون شائع کیا جس میں اِس بات کا واضح الفاظ میں اعتراف کیا کہ افریقہ میں احمدیہ جماعت کے ذریعہ اسلام ترقی کر رہا ہے اور عیسائی عمائدین اِس ترقی سے حیران و پریشان ہیں۔ ایک ہسپانوی مصنف نے جو مذہب کے بارہ میں ایک کتاب لکھ رہے ہیں ہمارے مبلغ مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر کا ایک انٹرویو لیا اور اسلام اور اسلام کی تقابلی تعلیم پر متعدد

سوالات پوچھے۔

مراکش کے دو باشندوں نے جماعت میں شمولیت اختیار کی، الحمدللہ۔

● مغربی جرمنی میں ہمارے مبلغ انچارج مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی نے مرکز تعلیم بالغاں میں دو تقاریر کیں اور دیگر اداروں میں چار۔

● سوئٹزرلینڈ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے سٹرسٹھ (۶۷) افراد نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کا شرف حاصل کیا ان میں سے ایک دوست سوئٹزرلینڈ کے ہیں اور باقی یوگوسلاویہ کے۔ رمضان کے دوران تراویح میں سارا قرآن مجید سنایا گیا اور عید کے موقع پر ایک سادہ لیکن نفاست طبع کی مظہر پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔

اسلام کے متعلق مزید واقفیت حاصل کرنے کے لئے چند احباب کا ایک گروپ مسجد میں آیا اور دیر تک اسلامی تعلیم پر گفتگو ہوتی رہی۔

● ڈنمارک میں تراویح کے علاوہ رمضان کے ایام میں درس کا بھی اہتمام کیا گیا۔ مسجد کے احاطہ میں چار اجلاس منعقد کئے گئے ان اجلاسوں میں سوالات کے جوابات ہمارے ڈینش دوست مسٹر میڈسن نے دیئے یہ وہی دوست ہیں جنہوں نے قرآن کریم بھی ڈینش زبان میں ترجمہ کیا ہے۔

غیر از جماعت احباب کے دو گروپ مسجد میں تشریف لائے مکرم مبلغ انچارج صاحب نے OSLO کا دورہ کیا اور جماعت سے خطاب کیا۔ اس کے علاوہ ایک پبلک میٹنگ بھی منعقد کی گئی جس میں اسلام اور احمدیت کے متعلق لوگوں کو واقفیت بہم پہنچائی گئی اور اسلام اور عیسائیت کی تقابلی تعلیم کے متعلق سوالات کے جواب دیئے گئے۔ بعض دوستوں کو ان کے طلب کرنے پر سلسلہ کی کتب بھی دی گئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"آگے بڑھو" پروگرام

● گیمبیا میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے دو اساتذہ مکرمی نسیم احمد صاحب ایم۔ ایس سی۔ بی ایڈ اور ان کی اہلیہ محترمہ نگہت ناصر صاحبہ ایم۔ ایس سی۔ بی ایڈ بخیریت پہنچ گئے ہیں۔

● گیمبیا میں ہمارے پانچویں ڈاکٹر مکرمی کیپٹن طاہر احمد صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس بھی مع اہل و عیال نائیجیریا سے ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت پہنچ گئے ہیں۔ الحمدللہ۔

● نائیجیریا میں ہمارے ایک اور ڈاکٹر مکرمی منور احمد صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس بھی مع اہل و عیال ۱۰۔ اکتوبر کو بفضلِ خدا خیریت سے پہنچ گئے ہیں، الحمدللہ

● نائیجیریا کے لئے دو اور ڈاکٹر مکرمی عزیز احمد صاحب چوہدری ایم۔ بی۔ بی۔ ایس اور مکرمی عبدالودود صاحب غنی ایم۔ بی۔ بی۔ ایس بھی بالکل تیار بیٹھے ہیں۔ اور انشاء اللہ العزیز عنقریب روانہ ہو جائیں گے۔

● غانا میں ہمارے چوتھے ٹیچر مکرمی محمد اشرف صاحب چوہدری ایم۔ ایس سی بھی بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچ گئے ہیں۔

ایک دُعا۔۔۔ایک نصیحت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب جو اَب زمبیا میں مصروفِ تبلیغِ اسلام ہیں روانگی سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے تو ان کی درخواست پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے قلم سے اُن کی نوٹ بک پر تحریر فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو

اور توفیق دے کہ وہ جس رنگ اور

جس شکل میں ایک احمدی مجاہد کو دیکھنا

چاہتا ہے اس رنگ اور شکل میں وہ

آپ کو ہمیشہ پائے۔ آمین۔"

اِس کے بعد جب وہ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے کسی ہدایت یا نصیحت کی درخواست کی تو مکرم صاحبزادہ صاحب نے تحریر فرمایا:۔

"عزیزم مکرم! السلام علیکم

اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کی خدمت

کے لئے جا رہے ہیں اللہ تعالیٰ آپکا

حافظ و ناصر رہے گا۔ ہر مجاہد کی

نیت کے مطابق اس کا اجر متعین

ہوتا ہے۔ نیک نیتی اور خلوص سے

خدمت کے موقع سے فائدہ اٹھائیں

پھر دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ نہ دینی

لحاظ نہ دنیوی لحاظ سے کسی خسارہ

میں رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ

ہو۔"

تبصرہ

"بھارت نامہ"

بھارت نامہ محترم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر کی ایک طویل نظم ہے جس میں بھارت کے مقابلہ میں پاکستان کی فتح کو ایک ناقابلِ تسخیر یقین کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ زبان سادہ و سلیس ہے اور روانی زورِ بیان کی ایک عمدہ مثال۔ ظفر صاحب ایک کامیاب معالج ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے شاعر بھی ہیں۔ کاش وہ شاعری کو بھی قومی خدمت سمجھ کر اس کی طرف کسی قدر زیادہ توجہ دیں۔ ان کے قارئین ہمارے اِس مطالبہ میں یقیناً ہمنوا ہوں گے۔

قیمت ۳۵ پیسے جو بظاہر زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

کیا آپ تحریکِ جدید کا یہ رسالہ اپنے غیر از جماعت احباب کو بھی مطالعہ کے لئے دیتے ہیں؟ ماہنامہ تحریکِ جدید تبلیغ کا ایک مؤثر ذریعہ ہے اس سے فائدہ اُٹھائیے!

اداریہ (بقیہ صفحہ ۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدرتوں کے زندہ نظارے دیکھے
تھے اور علیٰ وجہ البصیرت اس کی
صفات پر ایمان لاتا تھا اور اس کی
صفات کی معرفت اور ان کا عرفان
رکھتا تھا، وہ ان باتوں میں نہیں آتا
تھا۔ اسے معلوم تھا کہ ایسے حالات
میں بھی قدرتوں والا خدا جس کے
اندر کوئی کمزوری اور نقص نہیں ہے
اور جسے اس کے وعدوں کو پورا
کرنے سے عاجز نہیں بنایا جا سکتا
اس نے جو وعدے کر رکھے ہیں وہ
ضرور پورے ہوں گے اور اس نے
وعدہ یہ کیا ہے کہ جب احزاب جیسے
حالات پیدا ہو جائیں گے اور آنکھیں
پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اور دل ایسا
معلوم ہو گا کہ چھلانگ لگا کر شاید
مُنہ کے راستے جسم سے باہر نکلنے لگا
ہے۔ اس وقت اور ان حالات میں
بھی اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ اور بشارت
کو پورا کرے گا۔"

موجودہ حالات کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے
خطبہ کے اختتام پر دعائیہ رنگ میں فرمایا:-

"اگرچہ بظاہر دُنیوی لحاظ سے
مادی اُصول کے مطابق حالات پریشان کُن
ہیں۔ جب ہم مادی چیزوں کو دیکھتے
ہیں تو ہمیں گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے
لیکن جب ان مادی اشیاء سے
اپنی نظریں اُٹھا کر آسمان کی طرف
لے جاتے ہیں تو آسمان کے اُوپر
ہمیں خدا تعالیٰ کے پیار کا جلوہ نظر
آتا ہے۔ جب ہم دنیا کی ڈرانے والی
آوازوں سے اپنے کانوں کو بند
کر لیتے ہیں تو ہمارے کانوں میں
خدا تعالیٰ کی پیاری آواز آتی ہے
"گھبراتے کیوں ہو؟ اِنِّیْ قَرِیْبٌ
مَیں تو تمہارے پاس کھڑا ہوں۔
پھر تمہیں گھبرانے کی کیا ضرورت ہے؟"

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں
کو نباہنے کی توفیق بخشے اور خدا
کرے کہ ہمارے لئے اسی کی رحمت
اور فضل نہ کہ ہمارا کوئی عمل
اس کی جنتوں کے، اس کے پیار کے
اور اس کی رضا کے دروازوں کو
کھولنے والا ہو۔"

مبلّغین کی آمد
اور
روانگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گزشتہ ایّام میں مندرجہ ذیل مبلّغین بیرونی ممالک سے واپس پاکستان تشریف لائے :-

مکرم مولوی اقبال احمد صاحب شاہد ۵/۷۱ ۳۰
" چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی ۶/۷۱ ۶
" حافظ محمد سلیمان صاحب ۶/۷۱ ۱۵
" چوہدری عبد اللطیف صاحب ۷/۷۱ ۶
" صلاح الدین خاں صاحب بنگالی ۸/۷۱ ۲۰

اور مندرجہ ذیل مبلّغین بیرونِ پاکستان تبلیغِ اسلام کے لئے روانہ ہوئے :-

مکرم میاں عبد الحی صاحب ۶/۷۱ ۱۸
" شیخ نصیر الدین احمد صاحب ۱۰/۷۱ ۴

مکرم مولانا ابو بکر ایوب صاحب انڈونیشیا سے ۸/۷۱ کو پاکستان تشریف لائے اور ۱۳/۷۱ کو ہالینڈ کے لئے روانہ ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ واپس تشریف لانے والوں کا مرکزِ سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے اور بیرونِ پاکستان تشریف لے جانے والوں کو بیش از پیش خدمتِ اسلام کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا ہر لحاظ سے حافظ و ناصر ہو۔

دعوۃ الامیر
کا
انگریزی زبان میں خلاصہ

"انوٹیشن" کے نام سے تحریکِ جدید نے شائع کیا ہوا ہے۔ آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلا قیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ :- مینیجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریکِ جدید۔ ربوہ

الفضل ربوہ
روزنامہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

۔۔۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیعِ اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔ (مینیجر)

شمیم سیفی

پہنائیٔ دل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہاتھ اُٹھا ہے قوم و وطن پر اِک پاگل سودائی کا
جان یہاں قربان نہ کرنا سودا ہے رُسوائی کا

اپنے مرنے پر جب دُنیا مرنے سے بچ سکتی ہو
ایسے میں جینے کی تمنّا دھوکا ہے دانائی کا

دُشمن سے بھی امن کی باتیں صُلح و صفائی کا پیغام
کس سے کہوں اندازہ لگائے اِس دِل کی پہنائی کا

خُون کا سِکّہ چل جاتا ہے فِطرت کے بازاروں میں
صُبح سے کہہ دو بھاؤ چُکا لے اپنی چہرہ نمائی کا

اَب ظالم کو اپنی استبداد کا دھڑکا رہتا ہے
اَب کچھ ایسا ہی عالم ہے موت کی ہر انگڑائی کا

مشرق، مغرب، دایاں بایاں دونو بھائی بھائی ہیں
اِس ساجھے کو توڑ کے رکھ دے خواب ہے اِک سودائی کا

تم ہو نسیم اظہار سے عاری تم تو چُپ چُپ رہتے ہو
ڈھیروں ڈھیر بنا دیتے ہیں لوگ تو رائی رائی کا

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ مبارک کے

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ

مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے

دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی

کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں

کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں

اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا

یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس پندرہ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ

کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمّل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور

دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۲۳۸

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں:- "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں: "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس ۵۰ پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ:- سیفی برادرز رحمت منزل، دارالرحمت وسطی ربوہ

اِن ڈیفنس آف پاکستان

(انگریزی)

ایک مبلّغ اسلام کی پاکستان کے استحکام کے لئے بیرونی ممالک میں مساعی۔

خود بھی پڑھیں اور دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

پچاس ۵۰ پیسے کے ٹکٹ بھیج کر مینیجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید سے حاصل کریں۔

ھُوَ الشّافی خدا کے فضل اور رحم کیساتھ ھُوَ النّاصِر

روگ کا سوگ نہ کرا!

دمہ، ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماری سے مایوس نہیں ہونا چاہئیے!

کیونکہ

اِس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمّل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلّی بخش اور مجرّب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:-

ماہر معالج امراضِ دمہ بلغمی کھانسی و غیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (سرشیر روڈ والے)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دارالفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائلپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
Digitized by Khilafat Library Rabwah
بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمین قادیان کا اوّلین دواخانہ
جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو اونس کی قیمت چھ روپے

قدیمی ۔۔۔۔ اوّلین ۔۔۔۔ شہرۂ آفاق
حبِ اکھڑ ارجسٹرڈ
مکمل کورس بیس روپے

زود جارم عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے

حبِ مفید النساء
بیقاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

ہمارا اصول
● صاف ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دواسازی
● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ
اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے اب تک آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!

نرینہ اولاد گولیاں
انعامِ خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

حبِ مسان
سوکھے کی مجرب دوا
تین روپے

معین الصحت
تلی، بھس، خرابیٔ جگر اور یرقان کا علاج۔ پانچ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

ضمیمہ تحریکِ جدید دسمبر ۱۹۷۱ء

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ایک اہم رؤیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(الفضل یکم تبلیغ/فروری ۱۳۳۶ھش / ۱۹۵۷ء نمبر ۲۸ صفحہ ۱)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۱ جون ۱۹۵۱ء کو مندرجہ ذیل رؤیا مجھے لکھوایا تھا جو اُس وقت سے میرے پاس محفوظ چلا آرہا تھا اب حضور کے ارشاد پر یہ رؤیا دوستوں کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی ۳۰/۱/۵۷

فرمایا:-

"مَیں نے دیکھا کہ میری چھوٹی ہمشیرہ امۃ الحفیظ بیگم میرے ساتھ ایک جگہ پڑھ رہی ہیں اور ارد گرد دوسرے لوگ بیٹھے ہیں، وہ نہایت ہی آہستہ آواز میں میرے کان کے پاس مُنہ کر کے کہتی ہیں کہ ابھی مکانوں پر زیادہ خرچ نہ کرو۔ دارالحمد کے سجانے کی طرف توجہ کرو۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ ان کو کسی نے کہلا بھیجا ہے کہ قادیان تو ہمیں ملنے والی ہے اِس لئے کسی دوسری جگہ مکان بنوانے سے کیا فائدہ ہے مگر مَیں خواب میں اس مشورہ کو غلط سمجھتا ہوں اور خیال کرتا ہوں کہ کسی جماعت کا مرکز کے بغیر تھوڑا عرصہ رہنا بھی بڑا خطرناک ہوتا ہے یہ خیال کر کے مَیں نے

بڑے جوش سے بلند آواز سے کہا کہ آہستہ آہستہ یہ بات کیوں کہتی ہو ہر
Digitized by Khilafat Library Rabwah
ایک جانتا ہے کہ قادیان ہم کو ملنے والی ہے مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ ہم
دوسری جگہ مکان نہ بنائیں جب قادیان ملے گی تو یونہی آہستگی سے تھوڑے
ہی ملے گی۔ جب قادیان ملے گی تو اس کے ساتھ شملہ بھی ملے گا، ڈلہوزی بھی
ملے گی اور دوسرے اضلاع بھی ملیں گے۔ شملہ کا لفظ تو مجھے خوب یاد ہے
ڈلہوزی کا لفظ پورے یقین سے یاد نہیں مگر میرا خیال ہے کہ میں نے شملہ کے
ساتھ ڈلہوزی کا ہی نام لیا تھا۔ اسی طرح دوسرے اضلاع کا میں نے ذکر کیا
کہ ہمیں وہ بھی ملیں گے بلکہ اس وقت مجھ پر یہ اثر معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب کا
علاقہ بشمولیّت دِلّی یا دِلّی کے پاس تک کا علاقہ ہم کو اس وقت ملے گا۔"